السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نیوسنٹرل جیل بہاولپور قیدیان سزائے موت ہیں اور ہمارا جیل میں گیارہواں سال ختم ہورہا ہے ہم عرصہ دس سال سے جیل میں ہی اہل حدیث ہوئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں شرک وبدعت سے تائب ہونے کی توفیق بخشی ، ہماری اپیل رحم ہوم سیکرٹریٹ میں موجود ہے وہاں سے نمبر آنے پر صدر پاکستان کے ہاں اسلام آباد جائے گی ، آپ سے گزارش ہے کہ آپ مرکز میں اکابرین خصوصاً حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ سے دعا کی درخواست کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے صلح کی کوشش کو کامیاب کرے اور ہماری جان بچ جائے ۔ ہماری جملہ اہلحدیث حضرات سے بھی دعا کی اپیل ہے ، ہم نے مرکز میں عرصہ دراز سے اکابرین جماعت سے رابطہ رکھا ہوا ہے ۔ ہماری طرف سے ایک سوال پیش خدمت ہے اس کا جواب بذریعہ اہلحدیث دیں ۔ کیا قید کے اندر بھی مالدار قیدی پر زکوٰۃ فرض ہے ، نیز کیا قیدی کے لئے حرام مال جائز ہے اگرچہ اسے اس کے حرام ہونے کا علم بھی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے خط کا خلاصہ ہم نے شائع کردیا ہے ، امید ہے کہ اکابرین جماعت اور دیگر اہل حدیث ضرور آپ کے معاملہ میں دلچسپی لیں گے ۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ وہی برتاؤ کرے جس میں وہ خوش اور راضی ہو ۔ (آمین) ارسال کردہ سوال کے متعلق گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے :

1 ۔ وہ مال جس سے زکوٰۃ ادا کرنا ہے وہ حلال ذرائع سے کمایا گیا ہو اور وہ انسان کی ملکیت ہو ۔

2 ۔ انسانی ضروریات سے فاضل ہو ، گھر کے اخراجات اور دیگر مصارف سے پس انداز کیا ہوا ہو ۔

3 ۔ اتنی مالیت ہو کہ سونے یا چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے ۔

4 ۔ اس پر ایک سال گزر جائے ۔

اگر یہ شرائط کسی مال میں پائی جاتی ہیں تو اس سے ڈھائی فیصد ، یعنی چالیسواں حصہ بطور زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے ، اس میں قیدی یا غیر قیدی کی پابندی نہیں ، اس لئے اگر آپ حضرات کے پاس اتنا مال ہو (خواہ آپ کے ہاں یا آپ ، اہل ایمان اور عام لوگوں کو الگ الگ f کے گھر میں ہے) تو اس سے زکوٰۃ ادا کریں ، نیز قرآن وحدیث میں ہمیں اس بات کا پابند بنایا گیا ہے کہ ہم حلال اور طیب مال استعمال کریں ۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیا خطاب کیا گیا ہے کہ '' حلال اور پاکیزہ مال استعمال کرو اور نیک اعمال بجالاؤ ۔ '' قرآن وحدیث میں کہیں نہیں ہے کہ قیدیوں کو اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو ، اسلامی احکام تمام کے لئے یکساں ہیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو خدمت دین کی توفیق دے اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر کرے ۔ باوضو ہو کر آیت کریمہ '' لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ '' کثرت سے پڑھا کریں ، اس میں بہت خیر وبرکت ہے ۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:243